ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔ 02199212639**

بینک رابریز میں ملوث گروہ کی گرفتاری پر اے سی ایل سی ٹیم کو ساڑھے تین لاکھ روپے نقد انعام اور تعریفی اسناد دی گئیں۔

کراچی یکم جون: 2017ء:۔

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب کے دوران آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے جرائم کے خلاف عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر اے سی ایل سی ACLC کی ٹیم کے ممبران میں ساڑھے تین لاکھ روپے نقد اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔

اس موقع پر ڈی آئی جی سی آئی اے CIA، ڈی آئی جی آئی ٹی IT، اے آئی جی آپریشنز سندھ، اے آئی جی لاجسٹکس اور ایس ایس پی اے سی ایل سی بھی موجود تھے۔

تفصیلات کے مطابق اینٹی کار لفٹنگ سیل نے انسداد جرائم کے حوالے سے کی جانیوالی کاروائیوں کے دوران ایک ڈکیت گروہ کو گرفتار کیا۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق مذکورہ گروہ شہر میں نو بینک رابریز اور ایک ہاؤس رابری میں ملوث ہے جبکہ یہی گروہ مورخہ 10 مئی کو خواجہ اجمیر نگری میں واقع ایک نجی بینک میں ہونیوالی رابری میں بھی ملوث تھا۔ جسکا کیس نمبر 127/2017 تھانہ خواجہ اجمیر نگری میں درج ہے۔ مزید برآں مذکورہ گروہ سال 2015ء دسمبر میں ملتان میں بھی بینک ڈکیتی کی واردات میں ملوث بتایا جاتا ہے۔

تفصیلات کے مطابق بینک ڈکیتی میں ملوث گروہ کے سرغنہ شاہد احمد قریشی سمیت صدیق راٹھور، واجد حنیف اور محمد طاہر گرفتار ہیں جبکہ انکے دیگر عدم گرفتار ساتھیوں اسماعیل چترالی، عادل کچھی اور ذیشان کی گرفتاریوں کے لیے پولیس چھاپہ مار کاروائیاں کر رہی ہے جنکی جلد گرفتاری متوقع ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پریس ریلیز

کراچی یکم جون 2017ء:۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے کے مطابق ڈیفینس میں قبضہ مافیا کے ایک گھر پر مبینہ قبضے اور پولیس کے ملوث ہونیکے حوالے سے میڈیا رپورٹس پر آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ساؤتھ سے تفصیلی انکوائری پر مشتمل رپورٹ فوری طور پر طلب کرلی ہے۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔02199212639**

جرائم کے خلاف جاری کارروائیوں کو صوبائی سطح پر مزید تیز کیا جائے۔ اے ڈی خواجہ

512 چالان کے تحت مفرور قرار دیے گئے ملزمان کو اشتہاری قرار دینے کے اقدامات کیے جائیں۔ آئی جی سندھ

رمضان المبارک سیکیورٹی اقدامات پر عمل درآمد انتہائی مستعد اور چوکنا رہتے ہوئے انجام دیئے جائیں۔ آئی جی سندھ

کراچی یکم جون 2017ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی اور اجلاس میں شریک پولیس افسران کو ضروری احکامات دیے۔

اجلاس میں آئی جی سندھ نے مفرور و اشتہاری ملزمان کی گرفتاریوں کے لیے کریک ڈاؤن وغیرہ، ضلعی رپورٹنگ سینٹرز کے قیام نیو ریکروٹمنٹ کی تنخواہوں کے جلد اجراء کے احکامات کے ساتھ ساتھ رمضان المبارک سیکیورٹی و ٹریفک پلان کا بھی جائزہ لیا اور مزید ضروری احکامات دیے۔

انہوں نے کہا کہ ایسے تمام مفرور ملزمان جو کہ اب تک عدم گرفتار ہیں انھیں اشتہاری قرار دینے کے لیے جملہ پولیس اقدامات فوری طور پر اٹھائے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مفرور و اشتہاری ملزمان کے بینک، ایزی پیسہ، موبائل نمبرز یا دیگر اکاؤنٹس نمبر کی تفصیلات کے حصول کے بعد ممکن اقدامات اٹھاتے ہوئے انہیں منجمد/بند کرنے کے تمام تر اقدامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ انکی ممکنہ مالی معاونت کے راستوں کو ختم کیا جاسکے۔

آئی جی سندھ نے اس حوالے سے تمام ڈی آئی جیز کی پروگریس/کارکردگی کا جائزہ لیا اور رپورٹس کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے بالخصوص ڈی آئی جی لاڑکانہ کو ہدایات دیں کہ مفرور و اشتہاری ملزمان سمیت دیگر جرائم میں ملوث ملزمان انکے گروہوں، کارندوں اور سہولت کاروں کے خلاف کریک ڈاؤن کو مزید سخت اور مؤثر بنایا جائے۔

انہوں نے اجلاس کے دوران کہا کہ متعلقہ عدالتوں کے باقاعدہ احکامات تک مفرور و اشتہاری ملزمان کا نام فہرستوں سے ہرگز نہ نکالا جائے۔ انہوں نے کہا ماورا سے نشان انگشت سسٹم سہولت کے جملہ اقدامات ممکن بنائے جائیں تاکہ فنگر پرنس نظام کے تحت مفرور و اشتہاری ملزمان کی فوری شناخت کو یقینی بنایا جاسکے۔ مزید برآں انہوں نے سی آئی اے CIA اور سی ٹی ڈی CTD کے ڈی آئی جیز کو ہدایات دیں کہ مفرور و اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے تھانہ پولیس سے ہر ممکن تعاون کو یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ آئندہ بجٹ پر سندھ پولیس کی ہر رینج کو ایک ایک لوکیٹر فراہم کر دیا جائیگا۔

انہوں نے ایڈیشنل آئی جی سندھ کو ہدایات دیں کہ عید الفطر سے قبل تمام نیو ریکروٹس کو تنخواہیں ادا کر دی جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ضمن میں تمام ڈی آئی جیز کی جانب سے سامنے آنے والی رپورٹ/کل بروز جمعہ صبح نو بجے دفتر ہذا/سی پی او طلب کیا جائے۔

انہوں نے ہدایات دیں کہ رواں سال مورخہ 15 جون تک پولیس رپورٹنگ سینٹرز کے قیام کے حوالے سے جملہ امور مکمل کر لیے جائیں اور جو رپورٹنگ سینٹرز با جود رقم کے اجراء کے نامکمل ہونگے انکی نا صرف رقم واپس لی جائیگی بلکہ اس حوالے سے متعلقہ افسران وضاحت بھی دینگے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ رمضان المبارک سیکیورٹی و ٹریفک پلانز پر عمل درآمد کی تمام تر ترجیحات کو پیش نظر رکھ کر یقینی بنایا جائے اور بالخصوص لاڑکانہ سکھر اور کراچی میں جملہ سیکیورٹی اقدامات انتہائی الرٹ اور چوکنا رہتے ہوئے یقینی بنائے جائیں۔

انہوں نے تمام ڈی آئی جیز کو ہدایات دیں کہ اے آئی جی ویلفیئر سندھ سے باقاعدہ روابط کے تحت شہدائے پولیس کی دستیاب فہرستوں کے مطابق تمام ورثاء کو عیدی اور تحائف دیے جائیں جبکہ اس حوالے سے انہوں نے سی پی او کی سطح پر بھی جملہ اقدامات اٹھانے کے احکامات دیے۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جیز کراچی، سی ٹی ڈی سندھ، اسپیشل برانچ، ڈی آئی جیز ہیڈ کوارٹرز سندھ، اسٹیبلشمنٹ، آئی ٹی IT، فنانس، اسپیشل برانچ، ٹی اینڈ ٹی T&T، آر آر ایف RRF، ٹریفک، اور زونل ڈی آئی جیز کراچی سمیت اے آئی جیز آپریشنز، ایڈمن اور لیگل جبکہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے حیدرآباد، میر پور خاص، شہید بینظیر آباد، لاڑکانہ اور سکھر کے ڈی آئی جیز نے بھی شرکت کی۔

ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ